پردہ ایک ایمانی تشخص

میاں انوار اللہ اسلام آباد

اسلامی معاشرے میں عورت کا مقام نہایت عظمت والا ہے۔ عورت کے اس بلند و بالا مقام کو "پردہ" خوب اجاگر کرتا ہے۔ یہ پردہ مسلم خواتین کا ایک روح پرور تشخص ہے۔اس کی پر وقار اور روحانی جھلک حج کے موقعہ پر انفرادی اور اجتماعی طور پر دیکھی جاسکتی ہے۔وہاں پر سب کے سب حکم ربانی کے سامنے سر خم کئے ہوئے ہوتے ہیں۔لیکن ہماری عام زندگی اس کے برعکس ہے۔یورپ اور امریکہ کی نقالی میں اسلام کے دعویداروں نے اس روح پرور تشخص کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دی ہیں۔بے پردگی کے سیلاب نے نوبت یہاں تک پہنچادی ہے کہ جم غفیر میں مسلم خواتین کو پہچاننا محال ہے کیونکہ بہت سی کلمہ گو بہنیں اور بیٹیاں بھی یہود و نصاری کی وضع قطع اور لباس میں رنگی ہوئی ہیں۔

رب کائنات نے قرآن پاک میں یہ حکم دیاہے۔﴿قل للمؤمنين يغضوا من ابصار هم و يحفظوا فرو جهم ذلك از كى لهم ان الله خبير بما يصنعون O و قل للمؤمنٰت يغضضن من ابصار هن و يحفظن فروجهن ولا يبدين زينتهن الا ما ظهر منها وليضربن بخمر هن على جيوبهن ولا يبدين زينتهن الا لبعولتهن او ابا ء بعولتهن او ابنا ئهن او ابنا ء بعولتهن او اخوانهن او بنى اخوانهن او بنى اخواتهن او نسائهن او ماملكت ايمانهن اوالتٰبعين غير اولى الاربة من الرجال او الطفل الذين لم يظهروا علىٰ عوٰرت النساء ولايضربن بارجلهن ليعلم ما يخفين من زينتهن و توبوا الى الله جميعا ايه المؤمنون لعلكم تفلحونO﴾(سورۃ النور ۳۰۔۳۱)اے نبی ﷺ! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں بچاکر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔یہ ان کیلئے زیادہ پاکیزہ طریقہ ہے اور جو کچھ وہ کرتے ہیں' اللہ اس سے باخبر ہے۔اور اے نبی ﷺ! مومنہ عورتوں سے کہ دو کہ اپنی نظریں بچاکر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔اور اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں۔سوائے اس کے جو خود بخود ظاہر ہو جائے۔اور اپنے سینوں پر اوڑھنیوں کے آنچل ڈالے رہیں۔وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر ان لوگوں کے سامنے: شوہر' باپ' سسر' اپنے بیٹے' شوہروں کے بیٹے' بھائی' بھتیجے' بھانجے اور اپنے میل جول کی عورتیں' اپنے مملوک (لونڈی۔غلام)' وہ زیردست لوگ جو کسی قسم کی شہوانی غرض نہ رکھتے ہوں' وہ بچے جو عورتوں کی پوشیدہ باتوں سے ابھی واقف نہ ہوئے ہوں اور وہ اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ انکی پوشیدہ زینت لوگوں کو معلوم ہو جائے۔اے مومنو! تم سب مل کر اللہ سے توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

بڑھاپے میں پردے کا حکم ربانی:۔﴿و القواعد من النساء التى لا يرجون نكا حا فليس عليهن جناح ان يضعن ثيابهن غير متبر جٰت بز ينة و ان يستعففن خير لهن والله سميع عليمO﴾(النور ۶۰)جو عورتیں جوانی

سے گزر بیٹھی ہوں' نکاح کی امیدوار نہ ہوں' وہ اگر اپنی چادریں اتار کر رکھ دیں تو کوئی گناہ نہیں' بشر طیکہ زینت کی نمائش کرنیوالی نہ ہوں' تاہم وہ بھی حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے اور اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

عورتوں کو کام کاج کیلئے باہر نکلنا جائز ہے :۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "قد اذن لكن ان تخرجن لحوائجكن" (بخاری کتاب النکاح ۲۴۹/۹) عورتو! اللہ تعالی نے تم کو کام کاج کیلئے باہر نکلنے کی اجازت دی ہے۔

نیز وہ اپنے عزیزوں کی شادی کی تقریب میں بھی شرکت کر سکتی ہیں۔ (بخاری ۱۵۶/۹)

گھر سے باہر نکلنے کا طریقہ :۔ ﴿یایها النبی قل لا زواجك و بنتك و نساء المؤمنين يدنين عليهن من جلابيبهن ذلك ادنىٰ ان يعرفن فلا يؤذين و كان الله غفورا رحيماO﴾ (سورۃ الاحزاب ۵۹) اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں اور صاحبزادیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی چادریں (سر سے) نیچے کر لیا کریں۔ (یعنی سر اور چہرہ ڈھانکیں) اس سے جلدی پہچان ہو جایا کریں گی۔ (کیونکہ پردہ آزاد مسلمان عورتوں اور لونڈیوں میں فرق کرتا ہے) تو آزار نہ دی جایا کریگی اور اللہ بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

کوئی مرد غیر محرم عورت کیساتھ تنہائی نہ کرے :۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "دیکھو (غیر) عورتوں کے پاس مت جایا کرو"۔ ایک انصاری کہنے لگا۔ یارسول اللہ ﷺ! خاوند کا رشتہ دار (دیور یا جیٹھ) اگر بھاوج کے پاس جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "دیور تو ہلاکت ہے" (بخاری کتاب النکاح ۲۴۲/۹)

کپڑے پہنی ہوئی ننگی عورتیں :۔ قال رسول الله صلى الله عليه و سلم "صنفان من اهل النار لم ارهما قوم معهم سياط كاذناب البقر يضربون بها الناس ونساء كاسيات عاريات مميلات مائلات رؤسهن كاسنمة البخت المائلة لا يدخلن الجنة و لا يجدن ريحها و ان ريحها لتوجد من مسيرة كذا و كذا" (مسلم ۱۰۹/۱۴' ۱۹۰/۱۷) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جن کو میں نے دنیا میں نہیں دیکھا۔ ایک تو وہ لوگ جن کے پاس کوڑے ہیں' بیلوں کے دموں کی طرح' وہ لوگوں کو اس سے مارتے ہیں اور دوسری وہ عورتیں ہیں جو کپڑے پہنتی ہیں مگر ننگی ہیں (یعنی ستر کے لائق اعضا کھلے ہیں جیسے سر' پیٹ' پاؤں وغیرہ۔ یا کپڑے ایسے باریک یا تنگ پہنتی ہیں جن سے بدن نمایاں ہو جاتا ہے)۔ غیر مردوں کو اپنی جانب مائل کرنے والیاں اور خود ان کی طرف مائل ہونے والیاں' ان کے سر بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہونگے۔ وہ جنت میں نہ جائیں گی۔ بلکہ جنت کی خوشبو بھی نہ ملے گی۔ حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی دور سے آتی ہے۔

دوسری حدیث میں ہے کہ جنت کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے آتی ہے۔ (ترمذی کتاب الدیات ۱۳/۴ حسن صحیح)

سر پر اوڑھنی لپیٹنے کا طریقہ:۔عن ام سلمة ان النبیﷺ دخل علیها و هی تختمر فقال "لیة لا لیتین" قال ابو داود" و معنی قوله لیة لا لیتین یقول لا تعتم مثل الرجل لا تکرره طاقا او طاقین"۔(سنن ابو داؤد ۔باب الاختمار ۳۶۳/۴) ام سلمہؓ سے روایت ہے "بے شک رسول اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے گئے اس وقت وہ چادر پہن رہی تھیں۔آپ ﷺ نے فرمایا"بس ایک ہی پیچ کر دو 'دو پیچ نہ کرو"ابو داؤد فرماتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد کی طرح عمامہ نہ باندھیں۔کہ اس کے لپیٹ میں تکرار نہ کریں۔

عورت ازار کتنا لٹکائے:۔عن ابن عمرؓ قال "رخص رسول الله ﷺ لامهات المؤمنین فی الذیل شبرا ثم استزدنه فزاد هن شبر ا فکن یر سلن الینا فنذرع لهن ذرا عا"(سنن ابو داؤد ۳۶۵/۴)ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو ایک بالشت ازار لٹکانے کی اجازت دی۔انہوں نے زیادہ کی اجازت مانگی۔آپ ﷺ نے مزید ایک بالشت کی اجازت دے دی"۔ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ امہات المومنینؓ کپڑا ہمارے پاس بھیج دیتیں ہم ایک ہاتھ ناپ کر دیتے۔اس سے مراد یہ ہے کہ عورت کے جسم کو چھپانے والی چادر 'غرارہ یا برقعہ کی پچھلی جانب ٹخنوں سے نیچے ایک بالشت یا ایک ہاتھ کپڑا لمبا رکھا جائے'تاکہ ہوا کی وجہ سے یا سواری پر چڑھتے وقت پاؤں یا پنڈلی کا کچھ حصہ ظاہر نہ ہونے پائے۔

شرعی"پردہ" عورت کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہے۔قرآن و سنت کی روشنی میں لڑکے لڑکیوں کیلئے الگ الگ درسگاہیں'یونیورسٹیاں'ہسپتال'مالیاتی اور رفاہی ادارے قائم ہو سکتے ہیں۔بشرطیکہ حکومت اور اہل ثروت لوگ اخلاص کے ساتھ آگے آئیں۔اسی طرح ہر محکمہ میں شعبہ خواتین معرض وجود میں آسکتا ہے۔پارک'شاپنگ سنٹر بنائے جا سکتے ہیں۔لیڈیز پولیس بھی تشکیل پا سکتی ہے تاکہ خواتین پڑھ لکھ کر ملک و قوم کی خدمت میں اپنا ضروری حصہ ادا کر سکیں۔

خالق کائنات سے زیادہ کوئی بھی انسانی فطرت سے آگاہ نہیں ہو سکتا۔جہاں اللہ نے ہمیں اولاد کے ساتھ پیار و محبت کا حکم دیا ہے'وہاں یہ حکم بھی ہے ﴿انما اموالکم و اولادکم فتنة والله عنده اجر عظیم﴾(التغابن ۱۵) تمہارے مال اور اولاد بس تمہارے لئے آزمائش ہیں(جو شخص اس میں پڑ کر اللہ کو یاد رکھے گا تو)اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے"۔

اللہ پاک نے مردوں کو عورتوں پر نگران بنایا ہے۔کیا وجہ ہے کہ ہم"قوام"ہوتے ہوئے بہن اور بیٹی کو پردہ کی ترغیب نہیں دیتے"امر بالمعروف و نہی عن المنکر"سے چشم پوشی نے امت مسلمہ کو اس سٹیج پر پہنچایا ہے جو مشرقی تہذیب سے بعید اور مغربی جاہلیت سے قریب تر ہے۔مقام فکر ہے کہ اگر یہی اولاد باعث فتنہ ہوئی اور قہر الٰہی کا ذریعہ بنی تو بھائیو!دنیا و آخرت میں انجام کیا ہو گا؟ آیئے ہم بے پردگی کے ٹھاٹھیں مارتے سیلاب کے آگے پر عزم اور دلیرانہ بند باندھنے کی کوشش کریں۔

یاد رکھیئے﴿ وما اتاکم الرسول فخذوه وما نها کم عنه فانتهوا﴾(سورۃ الحشر ۷)اے مسلمانو!جو پیغمبر ﷺ تم کو دیں اس کو لے لو اور جس چیز سے منع کریں اس سے باز رہو۔